السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جنازے کو دفنانے کے بعد اجتماعی دعا کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

دفن کے بعد دعائے مغفرت کرنا اسوہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کے عمل سے ثابت ہے۔حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے:

كان النبى صلى الله عليه وسلم اذا فرغ من دفن الميت وقف عليه فقال استغفروا لاخيكم ثم سلواله بالتشبيت فانه الان يسال » رواه ابو داؤد وقال العزيزي اسناده حسن»

''یعنی'' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دفن میت سے فارغ ہو کر قبر پر کھڑے ہوتے اور فرماتے اپنے بھائی کے لئے دعا بخشش کرو۔پھر اس کے لئے اللہ کے حضور ثابت قدمی کی درخواست کرو اور وہ اس وقت سوال کیا جاتا ہے۔

حدیث ہذا محتمل ہے کہ دعائے استغفار انفرادی ہو یا اجتماعی ہاتھ اٹھا کر ہو یا بلا ہاتھ اٹھانے کے۔البتہ احتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ انفرادی طریقہ کو اپنایا جائے اور ہاتھ اٹھانا بھی ضروری نہیں۔اس کے بغیر بھی ہو سکتی ہے۔اگر اگرچہ ہاتھ اٹھانا جائز ہے۔کما سبق

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص756

محدث فتویٰ